خاندان کو یکجا کرنے کا طریقہ برآئے پناہ حاصل شدہ افراد

آپ کو پناہ کا اجازت نامہ مل گیا ہے اور آپ اپنے خاندان کو بلانے کی درخواست دیتے ہیں
اور اس طرح آپ انھیں ماخوذ پناہ کے تحت بیرون ملک سے ہالینڈ میں بلوانا چاہتے ہیں۔ اس طرح سے آپ ' ریفرینٹ' ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنی طرف سے اپنے افراد خانہ کے لیئے درخواست دے سکتے ہیں۔ اس درخواست کا مقصد ہالینڈ میں پناہ کی درخواست کے لیے رپورٹ کرنا ہے۔ یہ درخواست مفت میں دی جاتی ہے۔

خاندان کو یکجا کرنے کے لیے درخواست کے طریقۂ کار کے دو حصے ہیں:
- پہلا حصہ ایم وی وی برائے بعد میں آنے والے افراد پر مشتمل ہے۔ ایم وی وی کا ویزہ لمبے عرصے کی رہائش کے لیے دیا جاتا ہے۔ اس کی بنیاد پر خاندان کے افراد ہالینڈ آسکتے ہیں۔
- دوسرا حصہ اس رپورٹ کے بارے میں ہے جو کہ آپ کے خاندان کے افراد ہالینڈ میں آنے کے بعد درج کراتے ہیں۔ آپ کے خاندان کے افراد کو ایک مشروط پناہ کی اجازت ملتی ہے۔ یعنی ان کا یہاں قیام آپ کی پناہ کے اجازت نامے پر مشتمل ہے۔

اس کتابچے میں آپ کو مرحلہ وار یہ بتایا جائے گا کہ آپ اپنے فرد خانہ کے لیے کس طرح ایک مشروط پناہ کا اجازت نامہ حاصل کر سکتے ہیں۔

ماخوذ پناہ اور اس کی شرآئط:

ماخوذ پناہ وہ رہائش کا اجازت نامہ ہے کہ جس کی بنیاد پر آپ کے اہل خانہ ہالینڈ میں رہ سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے آپ اور آپکے اہل خانہ کو تارکین وطن کے قوانین کی شرآئط پر پورا اترنا ہے۔

وہ افراد خانہ جو کہ ماخوذ پناہ حاصل کر سکتے ہیں

1- وہ افراد خانہ جو کہ ماخوذ پناہ حاصل کر سکتے ہیں۔

2- آپ کے کم سن بچے یا آپ کے شریک حیات کے جو کہ آپ کے افراد خانہ میں شمار ہوتے ہیں۔ اس میں آپ کے طبعی اور لے پالک بچوں کا شمار بھی ہوتا ہے۔

3- آپ کے کم سن بچے یا آپ کے شریک حیات کے جو کہ آپ کے افراد خانہ میں شمار ہوتے ہیں۔ اس میں آپ کے طبعی اور لے پالک یا لیے گئے بچوں کا شمار بھی ہوتا ہے۔ ایسے نوجوان بچے جو آپ کے خاندان میں شامل ہوں۔ بچوں کے خاندانی تعلقات آپ سے نہ ٹوٹے ہوں۔ آپ کے 25 سال سے زائد بچوں کے لیے یہ ظاہر کیا جا سکے کہ وہ عمومی طور سے زائد آپ پر دار و مدار کرتے ہیں۔

4- آپ کے طبعی والد یا والدہ اگر آپ اکیلے رہ رہے ہوں، کمسن اور غیر شادی شدہ۔

شرائط برآئے ماخوذ پناہ:

- آپ کے افراد خانہ کو وقت پر ہالینڈ مین داخل ہونا ہے۔ اس سے مراد یہ ہےکہ تین مہینوں کے اندر اندر-- اسے داخل ہونے کی مدت کہا جاتا ہے۔ یہ مدت اس وقت شروع ہوتی ہے جب آپ کو پناہ کی اجازت مل جائے۔ آپ کے افراد خانہ دو طرح سے وقت پر ہالینڈ میں داخل ہو سکتے ہیں:
  1-- آپ کے افراد خانہ اس مدت کے اندر یا اس کے ختم ہونے سے پہلے ہالینڈ میں آ جائیں۔
  2-- آپ کے افراد خانہ آپ کے ذریعہ اس مدت کے اندر اندر ایم- وی- وی برآئے پناہ کی درخواست داخل کریں۔
- آپ کے افراد خانہ بیروں ملک ہی آپ کے ساتھ کسی رشتہ داری کے ذریعے منسلک ہوں۔ اسے خاندانی تعلق کہتے ہیں اور اس خاندانی تعلق کو برقرار رہنا چاہیے جب وہ ہالینڈ میں داخل ہوتے ہیں۔
- آپ کے افراد خانہ کو اپنی شناخت اور خاندانی تعلق کو بذریعہ دستاویزات دکھا نا ہے۔ اس بارے میں آپ نیچے مزید پڑھیں گے۔
- آپ کے 12 سال سے زائد عمر کے افراد خانہ کو درخواست دیتے وقت ایک بیان جمع کرانا ہے کہ ماضی میں ان کا جرائم سے کوئی تعلق نہیں رہا۔ اس کو بیان سابقہ رویہ کہتے ہیں۔
- آپ کے 15 سال سے زائد عمر کے اہل خانہ کو پناہ کی درخواست دیتے وقت اپنی ازدواجی حیثّت کے بارے میں ایک بیان دینا ہو گا۔
- آپ نے ایک بیان داخل کیا کہ آپ اپنے افراد خانہ کے ریفرینٹ ہیں۔
- آپ نے پناہ کی درخواست کے دوران ان افراد خانہ کا ذکر کیا تھا۔
- آپ اور آپ کا شریک حیات دونوں 18 سال سے زیادہ کے ہیں۔
- اگر آپ اپنے کم سن بچے کی طرف سے درخواست دیتے ہیں اور بچے کا دوسرا والد(ہ) اپنے ملک میں ہی رہتا ہے تو اس درخواست کے ساتھ اس کا اجازت نامہ داخل کرنا ہو گا کہ اسے بچّے کے ہالینڈ جانے پہ کوئی اعتراض نہیں۔

اگر آپ کے ایک سے زائد شریک حیات ہیں تو آپ صرف ایک ہی کویہاں لاسکتے ہیں۔ اس کے ساتھ صرف اس شریک حیات کے بچّے آ سکتے ہیں۔ ہالینڈ کے قوانین کے مطاق ایک شہری صرف ایک شریک حیات رکھ سکتا ہے۔

شرائط برآئے ماخوذ پناہ پہ پورا نہ اترنا

مندرجہ ذیل صورتوں میں آپ اور آپ کے افراد خانہ ان شرائط پرپورا نہیں اترتے:

- بعد میں آنے کی مدت ختم ہوگئی ہو۔ اس صورت میں آئي این ڈی فیصلہ کری گی کہ آیا اس داخل کی گئی درخواست کو معاف کیا جا سکتا ہے۔
- اگر آپ یہاں درج افراد کے علاوہ افرادکو بلانا چاہتے ہیں،
- آپ کوخود ماخوذ پناہ کی بنیاد پہ رہائش کی اجازت ملی ہو۔

اگر اس صورتحال کے باوجود افراد خانہ کے لیے درخواست دینا چاہتے ہیں تو اس صورت میں آپ کودیگر باقاعدہ طریقے کے ذریعے ان افراد کو بلانے کی درخواست دینا ہو گی۔ اس طریقے میں رقم خرچ ہوتی ہے اور اس کی شرائط سخت ہیں۔ اس مقصد کس لیے فارم ’ برآئے خاندان اورفیملی‘ استعمال کریں۔ آپ کو یہ فارم آئی این ڈی کی ویب سائیٹ پہ ملے گا۔ www.ind.nl/familie

آپ اکیلے، کم سن ریفرنٹ ہیں

اس صورت میں آپ صرف اپنے حقیقی والدین کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ کم سن بہن اور بھائیوں کو یہاں منگوانے کے لیے بھی آپ طریقہ ’ برآئے خاندان اورفیملی‘ استعمال کرتے ہیں۔ اس طریقے میں رقم خرچ ہوتی ہے۔

وہ محکمے جن سے آپ یا آپ کے افراد خانہ کا واسطہ پڑتا ہے

Het ministerie van Buitenlandse Zaken (BZ)

وزارت خارجہ ڈچ حکومت کی بیرون ملک نمائندہ ہے۔ جس کے دنیا کے مختلف ممالک میں سفارتخانے ہیں۔ یہ سفارتخانے آپکےافراد خانہ کے ویزہ کی درخواست کو ملاقات کا وقت تعیّن کرنے کے بعد وصول کرتے ہیں۔ یہاں آپ مثلاً "ڈی این اے کے ٹیسٹ اور افراد خانہ کے انٹرویز کے لیے جاتے ہیں۔ یہ صرف آئی این ڈی کی درخواست پہ ہوتا ہے۔ اگر آئی این ڈی اس بات کا فیصلہ کرے کہ آپ کے افراد خانہ کو ایم- وی- وی ملنا ہے تو یہ افراد سفارتخانے جاتے ہیں تاکہ ایم- وی- وی کی درخواست دی جا سکے۔ (www.rijksoverheid.nl)

VluchtelingenWerk Nederland

محکمہ پناہ، ہالینڈ، ایک انسانی حقوق کا آزاد ادارہ ہے جو کہ پناہگزینوں اور تارکین وطن کے حقوق کا تحفّظ کرتا ہے۔ اس محکمے کے اہلکار آپ کو افراد خانہ کو یکجا کرنے کے بارے میں مدد کر سکتے ہیں۔ اس حوالے سے فارم پر کرنا، اور آپ کو اور آپ کے افراد خانہ کو اس سارے طریقۂکار میں راہنمائی کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی دوسری تنظیم سے مسائل کی صورت میں بھی یہ آپ سے تعاون کرتے ہیں۔ یہ محکمہ آپ کے افراد خانہ کو یکجا کرنے کے بارےمیں کوئی فیصلہ نہیں کرتا۔ (www.vluchtelingenwerk.nl)

Immigratie- en Naturalisatiedienst (IND)

شعبۂ مہاجرت اور قومیّت (آئی این ڈی) وزارت انصاف اور سلامتی کا حصّہ ہے۔ اس محکمے کے لوگ اس امر کی تفتیش کرتے ہیں کہ آیا آپ کے افراد خانہ فیملی کو یکجا کرنے کی تمام شرائط پہ پورا اترتے ہیں،وہ اس امر کے لیے آپ کی دستاویزات کو جانچتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ مزید تفتیش بیرون ملک کر سکتے ہیں۔ اس میں ڈی این اے کی تفتیش یا افراد خانہ سے انٹرویو شامل ہیں۔ یہ محکمہ آپ سے ہالینڈ میں بھی تفتیش کر سکتا ہو، اس کے بعد ہی یہ اس امر کا فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ کے افراد خانہ ہالینڈ میں آ سکتے ہیں یا نہیں۔ (www.ind.nl)

Centraal Orgaan opvang asielzoekers (COA)

کوآ پناہگزینوں کی درخواست کی عمل پذیری کے دوران وصولی اور راہنمائی میں مدد دیتا ہے۔ اس کا اطلاق ان افراد خانہ پہ بھی ہوتا ہے جوکہ بعد میں آتے ہیں۔ کوآ پناہ کے دوران رہائش کھانا اور وقتی صحت کی انشورنس اگر ضرورت ہو تو اس کا بندوبست کرتا ہے۔ اسی طرح یہ ڈاکٹر کی ضرورت کی صورت میں مدد کرتا ہے۔ کوآ ایک خود مختار ادارہ ہے جو کہ افراد خانہ کے آنے کے حوالے سے متعلق فیصلہ نہیں کرتا۔ (www.coa.nl)

GezondheidsZorg Asielzoekers (GZA)

پناہ کے دوران **محکمۂ صحت** (جی زیڈ اے) وہ ادارہ ہے جس سے آپ پناہ کی درخواست کے دوران صحت کی خرابی کی صورت میں رابطہ کرتے ہیں۔ ہر مرکز پناہ کی حدود میں ایک جی زیڈ اے واقع ہوتا ہے۔ یہ محکمہ آپ کا رابطہ ڈاکٹر اسسٹنٹ، نرس، جی زیڈ اے کے مددگار افراد یا ڈاکٹر سے کراتا ہے۔ صحت کے بارے سوالات بذریعہ فون 081122112 کے ذریعے دن رات کیے جا سکتے ہیں۔ پیر سے جمعہ تک آپ اس فون نمبر سے کوئی غیر طبعی سوال مثلاً" سپیشلسٹ سے رابطے بارے معلومات، بھی کر سکتے ہیں۔

Internationale Organisatie voor Migratie (IOM)

بین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت(آئی – او- ایم) مہاجرین کی پوری دنیا میں پہلے اپنے سو سے زیادہ دفاتر کے ذریعے مدد کرتی ہے۔ اس میں پناہ کی بنیاد پر حاصل اجازت نامہ والے افراد کی خاندان کو یکجا کرنے میں مدد بھی شامل ہے۔ آی- او- ایم یہ خدمات بطور کنسلٹنٹ کے جن کو اجرت دینی ہوتی ہے اور یا سفر کے دوران مدد کی سہولت۔ دونوں صورتوں میں آپ کو ان کی ویب سائٹ پر گوشوارہ داخل کرنا ہے۔ آئی-او۔ ایم آپ کے افراد خانہ کو یکجا کرنے کےلیےکسی قسم کا مالی تعاون نہیں کرتی۔ (www.iom-nederland.nl)

خاندان کو یکجا کرنے کا طریقہ برآئے پناہ حاصل شدہ افراد

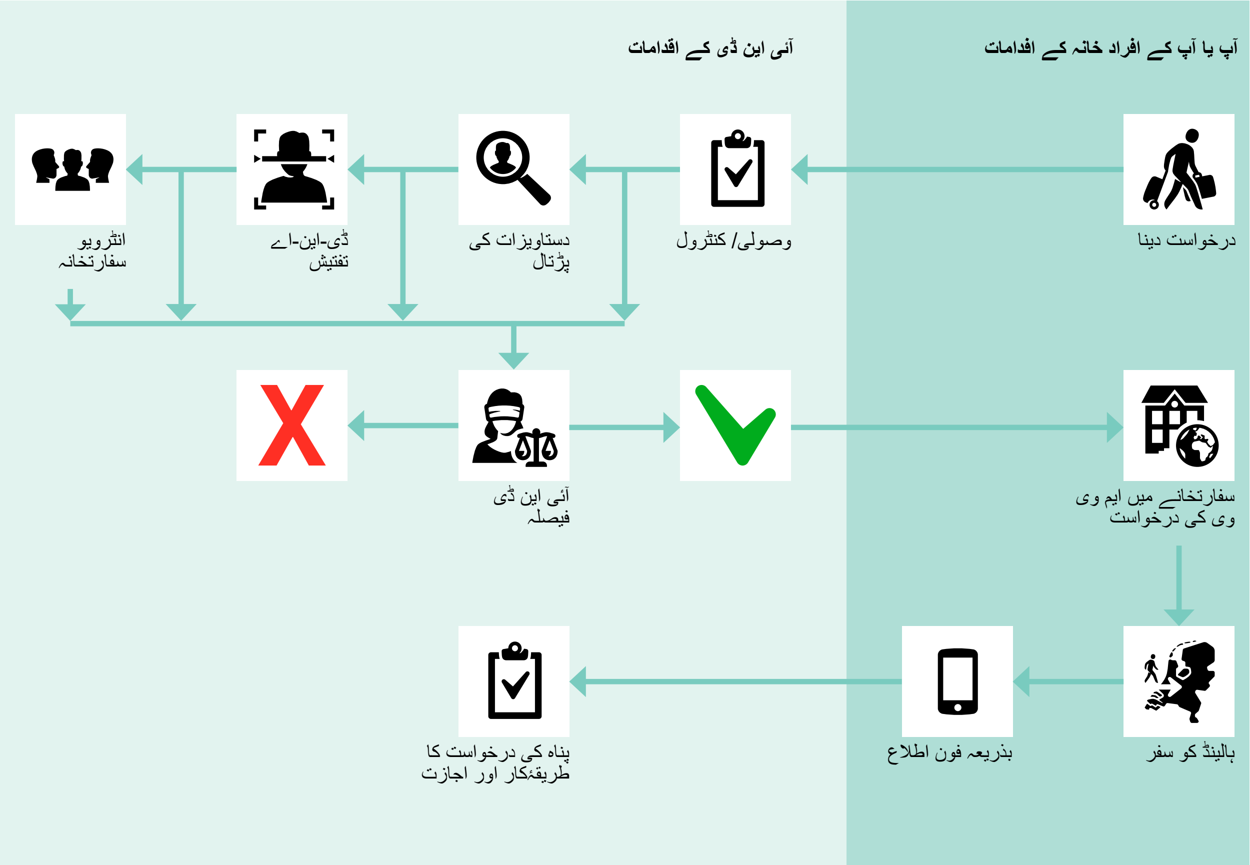

حصّہ اوّل پناہ کے بعد آنے والے افراد کے لیے اہم وی وی آٹھ مرحلوں میں

مرحلہ 1: درخواست داخل کرنا

اس مقصد کے لیے آپ مطلوبہ فارم فل کرتے ہیں۔ یہ فارم آئی این ڈی کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔ www.ind.nl/asiel (چنیں: پناہ گزین کے افراد خانہ) آپ نے ہر فرد خانہ کے لیے ایک علیحدہ فارم فل کرنا ہے۔ اس ویب سائٹ پر انگریزی زبان میں بھی فارم موجود ہے جو کہ آپ نے پر کرنا ہے۔
محکمۂ پناہ کے اہلکار افراد خانہ کو منگوانے کے طریقۂ کار پر معلومات دیتے ہیں۔ وہ آپ کی ان فارموں کو پر کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ اور وہ اس سارے عمل کے دوران آپکی راہنمائی کرتے ہیں۔ اگر آپ کمسن ہیں تو نیڈوز کا سرپرست اس درخواست کو پر کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔

درخواست فارم پر دی گئی ہدایات کو پڑھیں اور ان پر عمل کریں۔ افراد خانہ کے ذاتی کوائف ویسے ہی درج کریں جیسا کہ سرکاری کاغذوں پر ہیں۔ اس میں نام، تاریخ اور جائے پیدائش، قومیت اور ازدواجی حیثیّت شامل ہے۔ اس بات کا خیال رکھیں کے ہر فرد خانہ کے لیے ایک واضح اور تازہ فوٹو بھیجنا ہے۔ تحریری درخواست کی صورت میں آپ نے یہ فوٹو ایک خالی صفحہ پر چسپاں کرنا ہے۔ اس کے نیچے اس فرد کے کوائف درج ہوں گے۔
آئی این ڈی آپ سے امید کرتی ہے کہ آپ اپنے افراد خانہ کی شناخت اور اپنا ان سے تعلق اصل کاغذات کی بنیاد پر دکھا سکیں۔ یہ وہ سرکاری کاغذات ہیں جو کہ آپ کے اصل ملک کی اتھارٹی نے جاری کیے ہیں۔ اس کے علاوہ غیر سرکاری مددگار دستاویزات بھی شامل ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کے افراد خانہ کو اصل کاغذات ہالینڈ بھیجنے ہیں۔ آئی این ڈی بتاتی ہے کہ کون سے اصل کاغذات ضروری ہیں۔ اس حوالے سے آئی این ڈی اس بات کا خیال رکھتی ہے کہ آپ کو کون سے کاغذات چاہیں۔ کسی سرکاری شناختی دستاویز پر تاریخ اور جائے پیدائش کے ساتھ فوٹو لگا ہونا چاہیے۔ تمام ضروری کاغذات ڈچ، انگریزی، فرینچ یا جرمن میں لکھے یا ترجمہ شدہ ہونے چاہیں۔ مترجم کو کسی ڈچ عدالت میں رجسٹر ہونا چاہیے۔

> جتنا جلدی ممکن ہو سکے مطلوبہ کاغذات اکٹھے کریں۔ اس طرح سارا طریقۂکار جلدی وقوع پذیر ہو گا۔

کاغذات

ہر ملک میں ایک ہی جیسے کاغذات نہیں ہوتے اس لیے یہ ممکن نہیں کہ ہر ملک کے ان کاغذات کا نام درج کیا جائے جو کہ درخواست کے ساتھ ضروری ہیں۔ عموما آئی۔ این۔ ڈی مندرجہ ذیل کاغذات کو قبول کرتی ہے:

- شناخت: پاسپورٹ، شناختی کارڈ، قومیت بارے بیان یا ملٹری کارڈ (جس پر نام، تاریخ اور جائے پیدائش، فوٹو)
- خاندانی تعلق: نکاح نامہ، پیدائش نامہ، شجرۂ نسب یا کونسل سے حاصل شدہ فیملی ٹری۔

غیر سرکاری مدد گار دستاویزات میں شامل ہیں:

- سکول پاس ڈپلومے، انسدادی ٹیکوں کا ریکارڈ؛
- پنچایت، چرچ، مسجد، نوٹری یا بینک کے کاغذات اور بیانات؛
- عکسی مواد۔

آپ نے خاندان کے ہر فرد کی درخواست کے ساتھ ان کاغذات کی کاپی لگا کے آئی۔ این۔ ڈی کو بھیجنی ہے۔ اصل کاغذات کو سنبھال کہ رکھیں کیوں کہ یہ بعد میں ضرورت پڑ سکتے ہیں۔

آپ مکمل شدہ بھرا ہوا فارم بمع کاغذات اور فوٹوؤں کے آئی۔ این۔ ڈی کو بھیجتے ہیں۔ آئی۔ این ڈی کا پتہ فارم کے اوپر درج ہے۔

مرحلہ 2: درخواست کی وصولی اور جانچ

جونہی آئی۔ این۔ ڈی۔ کو آپ کی درخواست ملتی ہے تو وہ آپ کو ایک خط لکھتے ہیں۔ اس میں اس فرد خانہ کا نام لکھا ہوتا ہے کہ جس کے لیے آپ نے درخواست دی ہے۔ اس کے علاوہ تاریخ وصولی اور آئی۔ این۔ ڈی کی طرف سے فیصلے کی مدت بھی درج ہوتی ہے۔

> کیا آپ شفٹ ہو رہے ہیں؟ طریقۂکار میں کسی قسم کی دیر سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنا نیا پتہ جلد از جلد آئی این ڈی کو دیں۔ اگر آپ کو کوئی نیا راہنما ملتا ہے تو اسکے بارے میں بھی آئی این ڈی کو آگاہ کریں۔ ایسا آپنے خط لکھ کر کرنا ہے۔

اگر درخواست قبول ہو جائے تو آئی این ڈی دیکھتی ہے کہ یہ مکمل ہے۔ درخواست اس صورت میں مکمل ہو گی جب آپ نے تمام کوائف درج کئے ہوں اور آپ نے صحیح کاغذات ساتھ لگائیں ہوں۔ اگر درخواست مکمل ہے تو آئی این ڈی اس بات کا فیصلہ کرتی ہے کہ آیا وہ فرد خانہ ان تمام شرائط پر پورا اترتا ہے جو کہ پناہ کی اجازت حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے۔ اگر یہ شرائط پوری نہ ہوں تو آپ کے فرد خانہ کی دوخواست فورا" مسترد ہو جاتی ہے۔

اگر درخواست مکمل نہ ہو تو سارا طریقہ کار لمبا ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں آپ کو ایک خط لکھا جاتا ہے جس میں درج ہوتا ہے کہ آپ کو درخواست مکمل کرنے کے لیے کیا کرنا ہے یا کب تک کرنا ہے۔ اس خط کے ساتھ آپ محکمۂ پناہ کے اپنے راہنماء کے پاس جائیں۔ اگر آپ کو زیادہ وقت درکار ہو تو آئی این ڈی کے مطلوبہ اہلکار کو فون کریں یا محکمۂ پناہ کے رہنماء سے یہ ٹیلیفون کروائیں۔ آئی این ڈی کے اہلکار کا فون نمبر خط پر درج ہے۔

مرحلہ 3: دستاویزات کی جانچ پڑتال

اگر آپ کے افراد خانہ کو یہ دکھانا ہے کہ ان کی شناخت کیا ہے اور انہیں آپ سے اپنا خاندانی تعلق ظاہر کرنا ہے تو اکثر آئی-این-ڈی اصل کاغذات کی جانچ پڑتال کرتی ہے کہ آیا یہ اصل ہیں۔ اس صورت میں آپ کو خط اور تفصیلات بتائی جاتی ہیں۔ کاغذات کی تفتیش کچھ مہینوں تک مکمل ہوتی ہے۔

اگر آپ کے اہل خانہ کے پاس کوئی سرکاری کاغذ نہیں تو پھر آئی-این-ڈی یہ دیکھتی ہے کہ آیا ثبوتوں کی ایمرجنسی کا شکار ہے۔ یہ اس صورت میں ہے کہ اگر آپ کے افراد خانہ کے اختیار میں نہ ہو کہ وہ یہ کاغذات پیش کر سکیں۔ اس لیے یہ اہم ہے کہ آپ آئی-این-ڈی کے اہلکار کو اچھی طرح بیان کریں کہ آپ کے افراد خانہ یہ سرکاری کاغذات کیوں پیش نہیں کر سکتے۔ اور یہ بھی کہ آپ نے اپنے افراد خانہ کے ساتھ اپنا تعلق اور شناخت دیگر غیر سرکاری کاغذات کے ساتھ دکھانی ہے۔

رحلہ 4: ڈی این اے تفتیش

بعض اوقات آپ کے کنبے کی طرف سے پیش کیے گئے کاغذات کافی نہیں ہوتے۔ یا ان کے پاس کوئی کاغذات ہوتے ہی نہیں۔ اس صورت میں آئی این ڈی آپ کے افراد خانہ کو مزید تفتیش کا موقع دیتا ہے مگر یہ صرف اس صورت میں ہوتا ہے اگرآئی این ڈی فیصلہ کرے کہ ثبوتوں کی ایمرجنسی موجود ہے۔ ڈی این اے تفتیش اس طرح کی مزید تفتیش کی مثال ہے۔ آیا کوئی فردخانہ آپکا طبعی بیٹا ہے یا آیا کہ وہ آپ کا طبعی والد(ہ) ہیں اگر آپ کمسن ہیں؟ ان صورتوں میں آپ کوآئی این ڈی کی طرف سے خط آتا ہےکہ جس کے ذریعے وہ آپ کے فرد خانہ کوڈی این اے تفتیش کا کہتے ہیں۔ اس طرح سے آپ کے افراد خانہ یہ دکھا سکتے ہیں کہ آیا آپ ان کے والدین یا وہ آپ کے بچّے ہیں۔ اس امر کے لیے آئی این ڈی سفارتخانے سے مل کرکام کرتی ہے۔ اس خط میں درج ہے کہ آپ اور آپ کے اہل خانہ کو کیا کرنا ہے۔

سب سے پہلے آپ کے اہل حانہ قریبی ڈچ سفارتخانے سے وقت تعیّن کرتے ہیں اور اس مقرّرہ وقت پہ وہ سفارتخانے جاتے ہیں۔ وہاں پہ موجود ڈاکٹر اور نرس یا کوئی اور افراد خانہ کا لعاب دہن لیتا ہے۔ یہ ایک مخصوص ڈنڈي سے لیا جاتا ہے اور اس کے دوران کوئی درد نہیں ہوتا اور نہ ہی یہ آپکی صحت کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے۔ یہ ڈی این اے مواد ہالینڈ بھیجا جاتا ہے۔

آپ کے اہل خانہ نےفورا" ہی آگاہ کرنا ہے کہ آیا انہوں نے سفارتخانہ میں اپنا ڈی این اے دیا ہے کہ نہیں۔ دوسرے دن آپ نے اپنا ڈی این اے مواد دینے کے لیے آئی این ڈی اوتریخت کے پاس ملاقات کا وقت لینا ہے، ملاقات کا یہ وقت آپ آئی این ڈی کی ذیل میں درج ویب سائیٹ پہ بناتے ہیں: **www.ind.nl**.

آئی این ڈی آپ کا اور آپکے افراد خانہ کا لعاب دہن لے کر تجزیہ کراتی ہے اور یہ تفتیش کچھ مہینوں کے اندر مکمل ہوتی ہے۔ جونہی اس کے نتائج مل جائیں تو آپ کو آگاہ کییا جاتا ہے ۔

> آپکے اہل خانہ مزید تفتیش کے لیے کسی قریبی ڈچ سفارتخانے جاتے ہیں۔ ایسا ایم وی وی کی درخواست کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات آپکے اہل خانہ کو سرحد پار بھی جانا پڑتا ہے جسکی وجہ سے بعض اوقات اپنے ملک واپس آنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس امر کی ذمہ داری آپ کے اہل خانہ پہ ہے۔ اسلیے اپنے گھر والوں سے وقت پہ بات کریں کہ سرحد پار جانے کے کیا نتائج ہو سکتے ہیں اور وہ کیب قوانین ہیں اس ملک کو جانے کے جہاں ہالینڈ کا سفارتخانہ موجود ہے۔ یہ تمام امور ہالینڈ کے ےفاتخانے سے ملاقات طے کرنس سے قبل طے کریں۔

مرحلہ 5: ڈچ سفارتخانے میں انٹرویو

اگر ڈی این اے تفتیس ناممکن ہو یا اس تفتیش کے بعد آئی این ڈي مزید جاننا چاہتی ہو تو وہ آپ کے افراد خانہ کو انٹرویو کے لیے بلاتے ہیں۔ یہ انٹرویو کسی ڈچ سفارتخانے میں ہوتا ہے۔ اس انٹرویو کے دروان آپکے افراد خانہ یہ بتاتے ہیں کہ وہ کون ہیں اور ان کا آپ سے کیا تعلق ہے۔ اس سلسلے میں آئی این ڈی ہالینڈ میں آپ کو بھی بلا سکتی ہے۔ اور اس انٹرویوکا بندوبست کچھ مہینوں کے اندر مکمل ہوتاہے۔

مرحلہ 6: فیصلہ

آئی این ڈی تمام تفاتیش کے نتائج کا انتظار کرتی ہےپھر یہ دیکھتی ہے کہ آپ کے افراد خانہ تمام شرائط پہ پورے اترتے ہیں۔ اس کے بعد آپ کو اپنے افراد خانہ کی درخواست کا جواب ملتا ہے۔ قانون کے مطابق یہ درخواست دینے کے تین سے چھ مہینے کے اندر اندر ہونا چاہیے۔ زیادہ بھیڑ کی صورت میں فیصلہ دیر سے آتا ہے۔

- مثبت نتیجہ: اگر آپ کے افراد خانہ تمام شرائط پہ پورے اترتے ہیں توآئی این ڈی آپ کی درخواست کو قبول کر لیتی ہے۔ آئی این ڈی یہ فیصلہ آپ کو اور ڈچ سفارتخانے کو بھیجتی ہے۔ آپ اپنے افراد خانہ کو اس فیصلے سے آگاہ کرتے ہیں۔
- منفی فیصلہ: اگر آپ کے افراد خانہ تمام شرائط پہ پورے نہیں اترتے توآئی این ڈی آپ کی درخواست کو رد کر دیتی ہے۔ آپ کے افراد خانہ آپ کے ذریعے اس فیصلے کے خلاف اپیل کر سکتے ہیں۔ آپ یا محکمۂ پناہ میں آپ کے راہنما کسی وکیل کو تلاش کرتے ہیں جو آپ کے لیے اپیل داخل کر سکے۔

مرحلہ 7: ایم وی وی کے مثبت فیصلے کے بعد کے قوانین

ملاقات

مثبت فیصلے کے بعد آپ کے افراد خانہ نے 3 مہینے کے اندر اندر ایم وی وی کو حاصل کرنا ہے۔ اس کے بندوبست کے لیے انھیں سفارتخانے میں ملاقات کا تعیّن کر نا ہے۔ یہ وہی سفارتخانہ ہو گا جہاں کہ درخواست فارم درج کیا گیا تھا۔ یا جہاں پہ آپکے افراد خانہ پہلے مزید تفتیش کے لیے گئے تھے۔

سفارتخانہ ، ایم ــوی- وی، انگلیوں کے نشان، دستخط، پاسپورٹ جمع

آپ کے اہل خانہ نے خود اپنا فوٹو لیکر جانا ہے۔ اس فوٹو کو کچھ شرائط پہ پورا اترنا چاہیے۔ ایم- وی- وی کے بندوبست کے لیے آپ کے افراد خانہ نے پہلے سفارتخانے ہی میں ایم ــوی- وی کی مدت بڑھا نے کا فارم پر کرنا ہے۔ اس کے بعد ایک اہلکارآپ کے افراد خانہ کی انگلیوں کے نشان لے گا۔ ان سب نے اس پہ اپنے دستخط بھی کرنا ہوں گے۔ ڈچ سفارتخانہ آپ کے افراد خانہ کے پاسپورٹ جمع کرتا ہے یہ اس لیے کہ انھیں ایم-وی-وی جاری کیے جاسکیں۔ پاسپورٹ کو اس وقت کم از کم 6 مہینے کارآمد ہونا چاہیے۔

کیا آپ کے افراد خانہ کے پاس کوئی پاسپورث نہیں؟ اس صورت میں ہالینڈ سے گزرنے کا پاس جاری کیا جاتا ہے۔ اس کی بنیاد پہ وہ ایک بار ہالینڈ میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے ہر افراد خانہ کو دو مزید فوٹو دینا ہونگے۔ اس حوالے سے آئی این ڈی اپنے سفارتخانہ کو آگاہ کرتی ہے اگر آپ کو ایسے پاس کی ضرورت ہو تو۔

ایم وی وی کا بنانا اور پاسپورٹ پہ لگانا

سفارتخانہ ایم-وی-وی بناتا ہے۔ اس کے لیے کم ازکم دو ہفتے درکار ہوتے ہیں۔ جب سب کچھ تیار ہو جائے تو ایم-وی-وی سٹکر پاسپورٹ پہ چسپاں کردیا جاتا ہے۔ اس کے بعد سفارتخانہ آپ کے افراد خانہ کو بلاتا ہے کہ وہ آئیں اور ایم وی وی لگے پاسپورٹ لے جائیں۔

سفارتخانہ: ایم وی وی لگے پاسپورٹ لینا اور

آپکے افراد خانہ واپس سفارتخانے جاتے ہیں۔ انکو ایم وی وی لگے پاسپورٹ واپس ملتے ہیں۔ یا پھر انکو داخلے کا پاس مع ایم وی وی ملتا ہے۔ انکو تحریری معلومات بھی ملتی ہیں کہ ہالینڈد داحلے کے بعد انھوں نے کیا کرنا ہے۔

> صرف ڈچ سفارتخانہ ہی اپنے ملک کے باہرآپکے افراد خانہ کو ایسا پاس جاری کر سکتا ہے

مرحلہ 8: ہالینڈ کےلیے سفر

اگر آپ کے اہل خانہ نے ایم وی وی حاصل کر لیا ہے تو وہ ہالینڈ کو سفر کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات بیرون ملک آپ کے اہلخانہ کے لیے حصوصی ضابطے بنائے جاتے ہیں۔ اس کے متعلق محکمۂ پناہ آپ کو مزید بتا سکتا ہے۔ ایم وی وی 90 دن کے لیے ہوتا ہے۔ اس کی میعاد سٹکر پر درج ہوتی ہے۔ اس پر دو چیزیں درج ہوتی ہیں:

- تاریخ آغاز (یعنی جس تاریخ سے ایم-وی-وی کارآمد ہے)۔
- تاریخ اختتام (اس تاریخ سے ایم-وی-وی کارآمد نہیں ہے)۔

آپ کے اہل خانہ کو خود جہاز کا ٹکٹ خرید کر ہالینڈ آنا ہے۔ اس بارے میں آئی-این-ڈی کا مشورہ ہے کہ ٹکٹ ایم-وی-وی حاصل کرنے کے بعد خریدیں۔ کیا محکمۂ پناہ آپ کی مدد کر رہا ہے؟ بعض حالات میں سفر کے کچھ اخراجات دیگر ذرائع سے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں اپنے مشیر سے رابطہ کریں۔

حصہ دوم: ہالینڈ میں آپ کے اہل خانہ کی پناہ کا طریقہ کار دو مراحل میں

مرحلہ 1: ہالینڈ میں داخلے کے بعد ٹیلیفون سے اطلاع

آپ کے اہل خانہ کو 90 دن کے اندر اندر ہالینڈ کے لیے سفر کرنا ہے اور پھر بذریعہ ٹیلیفون اطلاع کرانا ہے۔ جس دن آپ کے اہل خانہ نے ہالینڈ کا سفر کرنا ہے اس دن آپ یا آپ کے اہل خانہ آئی- این- ڈی کی ملاقاتی ٹیلیفون لائن پہ فون کرنا ہے۔ اس طرح انہیں یقین ہو جائے گا کہ ایم-وی- وی ابھی تک کارآمد ہے۔ یہ ملاقاتی ٹیلیفون نمبر مثبت فیصلے کے خط کے اوپر درج ہے۔

اس ٹیلیفون نمبر پر اہل کار آپ کے اہل خانہ کو یہ بتائے گا کہ انھوں نے کوآ کے کس مرکز پہ حاضر ہونا ہے۔ مرکز پہ آئی این ڈی اور محکمۂ پناہ بھی موجود ہوتے ہیں۔

مرحلہ 2: پناہ کا طریقہ کار اور رہائش کا اجازت نامہ

ملاقات والے دن آپ کے اہل خانہ متعلقہ مقام پناہ پہ جاتے ہیں۔ وہاں پر پناہ کے طریقہ کار کے لیے 4 دن اور 3 راتیں لگتی ہیں۔ آپ کے اہل خانہ مقام پناہ پہ ہی سوتے ہیں جب کے آپ اپنے گھر سوتے ہو۔

> عموما" یہ طریقۂکار 4 دن میں مکمل ہوتا ہے۔ کبھی کبھی کچھ امور پہ شک ہوتے ہیں یا چیزیں واضح نہیں ہوتیں۔ اس صورد میں آئی این ڈي آپ کے اہل خانہ کو عمومی پناہ کے طریقے میں ڈال دیتی ہے جو کہ لمبا وقت لیتا ہے۔

آپ کے اہل خانہ کے مقام پناہ پہ اس طریقۂ کار کے دوران مندرجہ ذیل چیزیں واقع ہوتی ہیں:

- آئی این ڈی کا اہلکار ان کی شناخت چیک کرتا ہے اور انگوٹھے کے نشان لیتا ہے۔ وہ ان کے چہرے کا ڈیجیٹل فوٹو لیتا ہےاور انگلیوں کے نشانات لیتا ہےاگر وہ پہلے سے نامعلوم یا واضح نہ ہوں۔
- آپ کے اہل خانہ کی ٹی بی کا ٹیسٹ ہوتا ہے۔ یہ اسی صورت میں ہو گا اگر آپ کے اہل خانہ کا تعلق ان ملکوں سے ہے جن کے لیے یہ ٹیسٹ ضروری ہے۔
- آپ کے اہل خانہ کو محکمۂ پناہ اس حوالے سے معلومات دیتا ہے۔
- آپ کے اہل خانہ کی ایک مختصر بات چیت آئی این ڈی کے ساتھ ہوتی ہے۔ آئی این ڈی آپ کے اہل خانہ کو ایک فیصلہ جاری کرتا ہے۔ یہ ایک خط ہوتا ہے کہ جس پہ درج ہوتا ہے کہ آپ کے اہل خانہ کو ماخوذ پناہ کا رہائش نامہ جاری کیا جاتا ہے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو آئی- این-ڈی آپ کو مزید تفصیلات بتاتا ہے۔
- آپ کے اہل خانہ کی ایک مختصر بات چیت کوآ کے اہلکار کے ساتھ بھی ہوتی ہے۔
- اس کے علاوہ آپ کے اہل خانہ کونسل کے اہلکار سے بھی بات کرتے ہیں۔ وہ آپ کے افراد خانہ کے کوائف آبادی کے رجسٹر میں درج کرتا ہے۔
- آخری دن آپ کے اہل خانہ مقام پناہ چھوڑ دیتے ہیں۔ وہ آپ کے گھر جاتے ہیں اور اگر یہ نہ ہو تو کوآء اور کونسل ان کی رہائش کا بندوبست کرتے ہیں۔

ایک خود مختار پناہ کی درخواست کا اندراج

ماخوذ پناہ کا رہائش نامہ ایک وقتی رہائش کا اجازت نامہ ہے جس کا انحصار آپ کے اپنے رہائش کے اجازت نامے پہ منحصر ہے۔ اگر آئی- این-ڈی آپ کی رہائش کا اجازت نامہ واپس لیتا ہے تو وہ آپ کے اہل خانہ کی رہائش کا اجازت نامہ بھی واپس لے لے گا۔ اس امر میں آئی- این-ڈی یہ فیصلہ کرتی ہے کہ آیا وہ خود مختار رہائش کا اجازت نامہ حاصل کر سکتے ہیں۔ آئی- این-ڈی ان کی رہائش کا اجازت نامہ اس صورت میں بھی واپس لے لے گا اگر آپ کے درمیان خاندانی رشتہ ختم ہو جائے۔ یہ اس صورت میں ہے کہ اگر آپ کا خاندان سے رشتہ ٹوٹ جائے یا آپ کا اہل خانہ ابھی کم سن ہو اور 18 سال کے اندر اندر خود مختار رہنا شروع کر دے۔

کیا آپ کے افراد خانہ اپنے پناہ کی وجوہات پہ خودمختار درخواست دینا چاہتے ہیں تو وہ اس بات کا اظہار آئی این ڈی سے بات چیت کے دوران مقام پناہ پہ کر سکتے ہیں۔ آئی- این-ڈی کا اہلکار آپ کو اس بارے میں تفصیلات بتائے گا۔ اگر آپ کے افراد خانہ پناہ کی خودمختار درخواست دیتے ہیں تو انھیں عمومی طریقۂ کار سے گزرنا ہوگاجوکہ لمبا ہوتا ہے۔ اس صورت میں آئی این ڈی یہ دیکھتاہے کہ آیا آپ کے اہل خانہ کو پناہ کی ضرورت ہے۔ اگر ایسا ہو تو وہ ان کو وقتی دورانیے کے لیے پناہ کی اجازت ملتی ہے۔ ایسا بھی ممکن ہے کہ آپ کے اہل خانہ بعد میں ایک خودمختار پناہ کے لیے درخواست دیں۔

> اگر کوئی فرد آپ کے کنبّے کا حصّہ ہے تو وہ بطور فرد خانہ ہالینڈ آ سکتا ہے۔ افراد خانہ میں آپ کی شادی کا پارٹنر اور ان کے بچّے شامل ہیں۔ ایک بچّے سے تعلق آپ کا اس وقت ہے جب وہ دونوں والدین کا (طبعی) بچّہ ہو۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک فرد خانہ صرف کسی ایک خاندان کا حصّہ ہوتا ہے۔ مثلا" ایک نوجوان اپنے والدین کے خاندان کا حصّہ نہیں ہو سکتا جبکہ اس کی شادی کے نتیجے میں اپنے افراد خانہ ہوں۔ اس اور دیگر صورتوں میں بعد میں آنے والے افراد خانہ کے علاوہ دیگر خاندان کے لیے یہ ریفرینٹ نہیں ہو سکتا۔ اس صورت میں بھی نہیں اگر اس کے پاس مکمل انفرادی رہائش کا اجازت نامہ ہو۔

درخواست کا واپس لینا

آپ کے اہل خانہ کسی بھی موقع پہ اپنی درخواست واپس لے سکتے ہیں۔ اس صورت میں آپ محکمۂ پناہ کے اپنے راہنما کے ذریعے آئی این ڈی کو آگاہ کرتے ہیں۔ اگر آپ کے اہل خانہ اپنی درخواست واپس لیتے ہیں اور بعد میں خاندان کو یکجا کرنے کی درخواست دیتے ہیں تو عموما" اس صورت میں وہ تمام شرائط پورے نہیں کرتے۔

ذاتی کوائف کی پروسیسنگ

ذاتی کوائف میں آپ کے بارے میں ہر قسم کی معلومات شامل ہیں۔ اس فولڈر کے آخر میں ان نمام اداروں کا ذکر ہے جدہوں نے اسے بنانے میں تعاون کیا۔ یہ تمام ادارے آپ کی درخواست کو داخل کرتے اور اس پہ مزید عمل کرنے کے دوران آپ کے ذاتی کوائف کو پروسس کرتے ہیں۔ یہ آپ کے کوائف آپ سے یا دیگر اداروں سے استعمال کرنے کی غرض سے درخراست کرتے ہیں۔ یہ تمام ادارے آپ کے ذاتی کوائف کو استعمال کرتے ، محفوظ رکھتے اور اگر قانونی طور پہ ممکن ہو تو دیگر اداروں کو دیتے ہیں۔ قانون رازداری میں ان اداروں کے فرائض درج ہیں جو آپ کے ذاتی کوائف استعمال کرتے ہیں۔ اس میں درج ہے کہ انھوں نے ان کوائف کے ساتھ احتیاط اور حفاظت برتنا ہے۔ قانون رازداری میں آپ کے حقوق بھی درج ہیں، مثلا"

- اداروں میں اپنے کوائف دیکھنا
- یہ معلوم کرنا کہ یہ ادارے ان کوائف کے ساتھ کیا اور کیوں کرتے ہیں
- یہ جاننا کہ ان اداروں نے آپ کے کوائف کسے دیے ہیں۔

اگر آپ اپنے ذاتی کوائف کو پروسس کرنے اور اپنے حقوق کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں تو ان اداروں کی ویبب سایٹ دیکھیے۔ اس فولڈر کے نیچے ان کے ویب ایڈریس موجود ہیں۔

عموما" پوچھے جانے والےسوالات

کیا آپ ایم وی وی برآئے خاندان کی درخواست دائر کر سکتے ہیں اگر آپکے اہل خانہ گم ہوں؟
ہاں۔ اگر آپکا اپنے اہل خانہ ممکن نہ رہا ہو تو بھی آپ یہ درخواست دے سکتے ہیں۔ کیونکہ صرف اس طرح سے ہی آپ اس مدّت کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ جس کے اندر یہ درخواست دے سکتے ہیں۔ بعض صورتوں میں اہل خانہ کی تلاس میں ریڈکراس مدد کر سکتی ہے۔ اس سلسلے میں آپ کے محکمۂ پناہ کا اپنے راہنما آپ کی مدد کرسکتے ہیں۔

کیا یہ ممکن ہے کہ اہل خانہ بیان سابقہ رویہ پہ سفارتخانہ ہی میں دستخط کر سکیں؟
نہیں، ایسا ممکن نہیں۔ کیا بیان سابقہ رویہ کو ہالینڈ بھیجنے میں مسائل ہیں؟ تو اس حوالے سے آئی این ڈی سے مشورہ کریں۔

اگر آپ بھی کوآ کے مقام پہ ٹھرے ہوں تو آپ کے افراد خانہ کہاں ٹھریں گے؟
اس سلسلے میں کونسل اور اوآ مل کر کام کرتے ہیں۔ اپنے کوآ کے راہنما سے رابطہ کرکے مقام پناہ کے بارے میں پوچھیں۔

اس فولڈر کے پڑھنے کے بعد کیا کوئی سوالات ہیں؟
آپ یہ سوالات محکمۂ پناہ کے راہنما سے کرسکتے ہیں۔

کیا آپ کو کوئی شکایت ہے؟
وہ تمام ادارے جو خاندان کو یکجا کرنے میں شامل ہیں احتیاط اور پیشہ ورانہ طریقے سے کام کرتے ہیں۔ اگر آپ کسی ایک ادارے سے اس مد میں غیر مطمئن ہوں تو آپ ان کے خلاف شکاکت درج کرا سکتے ہیں۔ آپ کےمحکمۂ پناہ کے راہنما آپکی اس حوالے سے مدد کرسکتے ہیں۔

یہ اشاعت ایک مشترکہ ایڈیشن ہے:
مرکزی محکمۂ پناہ برآئے پناہگزین | www.coa.nl
محکمہ برآئے واپسی اور رخصت | www.dienstterugkeerenvertrek.nl
شعبۂ مہاجرت اور قومیّت | www.ind.nl
ادارہ برآئے قانونی امداد | www.rvr.org
محکمۂ پناہ، ہالینڈ | www.vluchtelingenwerk.nl

بحکم:
وزارت انصاف اور سلامتی، ڈائریکٹوریٹ پالیسی برآئے مہاجرین
www.rijksoverheid.nl

اس اشاعتی مواد سے کوئی حقوق حاصل نہیں کیے جا سکتے۔ اگر یہ ترجمہ کسی تشریح کے اختلاف کا موجب بنتا ہے تو صرف ولندیزی (ڈچ) تحریر ہی بنیادی ہو گی۔